نقد و نظر

نقد و نظر

تبصرے کے لیے ہر کتاب کے دو نسخوں کا آنا ضروری ہے

ادارہ

مجرباتِ مشائخِ نقشبند

مفتی احسان الحق صاحب۔ صفحات: 375۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ الحسنیٰ۔ ملنے کا پتا: 68 / ایل ایس، کوئٹہ ٹاؤن، 3 / اے، نزد انصاف ہسپتال، گلزار ہجری، اسکیم 33، کراچی۔ فون نمبر: 0312-1102045

زیرِ تبصرہ کتاب کے مؤلف صاحبِ مطالعہ ہیں، خصوصاً تصوف کا موضوع ان کا پسندیدہ موضوع ہے، اس موضوع پر اکابر اور مشائخ کی سوانح مطالعہ میں آتی رہتی ہیں، بزرگوں کے جو وظائف و اعمال کسی کو بتائے گئے یا کتابوں میں درج کیے گئے، مؤلف موصوف نے انہیں اس کتاب میں جمع کر دیا ہے۔

ہمارے بزرگوں کے اذواق اور مزاج ان عملیات کے بارے میں مختلف رہے ہیں، بعض نے ان کے ساتھ کچھ شرائط درج کی ہیں، بعض نے خدمتِ خلق کے جذبہ سے ان وظائف اور تعویذات کے ذریعے مختلف علاج بھی کیے ہیں، بہرحال شریعت کی حدود میں رہ کر ان سے استفادہ اور افادہ کیا جا سکتا ہے۔ کتاب کا کاغذ اور جلد اعلیٰ ہے۔ امید ہے کہ اس کتاب کی قدر افزائی کی جائے گی۔

نکاحِ عائشہ رضی اللہ عنہا، اعتراضات و جوابات

مولانا محمد نعمان مکی صاحب (کنگ عبداللہ میڈیکل سٹی، مکہ مکرمہ)۔ صفحات: 248۔ قیمت مع ڈاک خرچ: 450۔ ناشر: مکتبہ مروان، سلام کتب مارکیٹ، دکان نمبر: 19، بالمقابل جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی۔ فون نمبر:

0332-2535754

زیرِ تبصرہ کتاب کا موضوع یہ ہے کہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نکاح اور رخصتی کے وقت ان کی عمر مبارک کتنی تھی؟ جمہور علماء امت کے نزدیک صحیح بخاری کی روایت کردہ حدیث کی روشنی میں نکاح کے وقت آپ کی عمر مبارک 6 سال اور رخصتی کے وقت 9 سال تھی۔

مؤلف موصوف نے مختلف مذاہب اور ملتوں یہودیت، نصرانیت، ہندومت اور قدیم عرب قبائل کے رواج و عادت وغیرہ، ان کی تحریرات و حوالہ جات اور مثالوں سے ثابت کیا ہے کہ اس عمر میں نکاح کرنا ایک عام سی بات تھی۔ اس پر اعتراض کی ابتدا کب ہوئی؟ کس نے کی؟ نام نہاد محققین کے اشکالات اور ان کے جوابات، چھوٹی عمر میں نکاح پر اجماع اور چھوٹی عمر کی شادیوں کی 100 ناقابل تردید مثالیں اس کتاب کی زینت بنائی گئی ہیں۔

کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے بہت ہی جامع ہے۔ ہر صاحبِ علم کے لیے اس کا مطالعہ بے حد مفید ہوگا، نیز معترضین جو شبہات پیش کر رہے ہیں، ان کا شافی جواب مل سکے گا۔

امید ہے باذوق اصحابِ مطالعہ اس کتاب کی ضرور پذیرائی کریں گے۔ کتاب کی ابتدا میں اکابر علماء کرام کی تقریظات اور تصدیقات اس کی ثقاہت کی دلیل ہیں۔

كتاب أهل السنة مع الرد على أهل البدعة

مولانا ابو محمد، محمد رضوان عزیز کوہاٹی۔ صفحات: 231۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مدرسہ انوار الصحابہؓ و مکتبہ امام اعظم ابو حنیفہؒ، کوہاٹ۔ فون نمبر: 0336-2167838

مؤلف موصوف نے علمائے کرام خصوصاً منبر و محراب سے متعلق حضرات کے لیے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں: پہلے حصہ میں جمعہ و عیدین کے خطبات کے شرعی احکام و آداب کو عام فہم اردو زبان میں یکجا کیا ہے اور دوسرے حصے میں عربی خطبات ہیں جن میں علمائے دیوبند کے عقائد کے مطابق مسائل و احکام، اصلاح معاشرہ، بدعات اور اہل باطل کے فتنوں کا دلائل سے رد کیا گیا ہے۔

گویا کم وقت میں خطباء حضرات ایک جامع اور شریعت مطہرہ کی تعلیمات سے ہم آہنگ خطبہ بآسانی تیار کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کی اس کوشش اور کاوش کو قبول فرمائے۔

احتسابِ ناصبیت (12 رجلدیں)

(خانوادۂ رسالت، آلِ رسول، اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کے دفاع میں اکابر اہل السنۃ و الجماعۃ کے نادر و نایاب قیمتی و علمی کتب و رسائل اور مقالہ جات کا مجموعہ)

مرتب: حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ۔ قیمت: 5000 روپے۔ ناشر: مکتبہ سراجیہ، حضوری باغ روڈ، ملتان، رابطہ نمبر: 061-4783486

رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم اور آپ کے جاں نثار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خلاف پہلی معاندانہ تحریک ''خارجیت'' تھی، پھر اسی کے بطن سے ''ناصبیت'' اور ''رافضیت'' نے جنم لیا۔ ان دشمنانِ دین کے مقابلے میں اہل السنۃ والجماعۃ نے جہاں خانوادۂ رسالت کی عظمت و رِفعت کا پاس رکھا، وہیں اصحابِ رسول کی عزت و حرمت پر بھی آنچ نہ آنے دی۔ برصغیر میں 1959ء کے بعد ناصبیت و مماتیت نے سر اُٹھایا۔ مماتیوں نے کائنات کی سب سے محترم شخصیت رسول اللہ ﷺ کے مقام و مرتبے کا پاس نہ رکھا تو ناصبیوں نے جزوِ بدن رسول آلِ نبی رضی اللہ عنہم پر زبانیں دراز کیں۔ اکابرِ اہل السنۃ والجماعۃ اور علمائے اسلام نے اپنی بلند پایہ علمی تحقیقات سے اس کا جو سدباب کیا وہ اس مجموعہ میں شامل ہے۔

37 مصنفین کی 54 کتب اور چھ ہزار سے زائد صفحات پر محیط اس علمی ذخیرہ میں امام حضرت علامہ ابن جوزیؒ، مفسر و محدث حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ، بانی دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ، حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمیؒ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ، حضرت مولانا مفتی سید مہدی حسن شاہ جہاں پوریؒ، مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانیؒ، مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ، محقق العصر حضرت مولانا محمد عبدالرشید نعمانیؒ، شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ، حضرت اقدس سید نفیس الحسینیؒ، حضرت مولانا قاضی اطہر مبارک پوریؒ، حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ، حضرت مولانا قاضی مظہر حسینؒ، حضرت مولانا عبدالستار تونسویؒ، حضرت مولانا دوست محمد قریشیؒ، حضرت مولانا سید حامد میاںؒ، حضرت علامہ ڈاکٹر خالد محمودؒ اور دیگر حضرات کی تحقیقات یکجا کر دی گئی ہیں۔

علماء و مشائخ، طلبہ کرام اور نئی سال نسل کو رفض اور نصب کے افراط و تفریط سے بچا کر اہل السنۃ والجماعۃ کی راہِ اعتدال پر گامزن کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے اکابر کے ان علوم کو نہ صرف پڑھیں، سمجھیں بلکہ ہضم کریں اور ان کی تحقیقات کا خلاصہ اور نچوڑ ہمارے دل و دماغ پر نقش رہے۔ خصوصاً نئی نسل کو

اس بارے میں اپنے اکابر کا منہج معلوم ہونا چاہیے اور اسی کی روشنی میں انہیں اپنا علمی سفر طے کرنا چاہیے، کیونکہ اکابر و اسلاف کو پڑھے اور ان کے نصب العین پر گامزن رہے بغیر چہار سُو اندھیرا ہی اندھیرا ہے، جس میں ٹامک ٹوئیاں مارنے کا نتیجہ گمراہی کے سوا کچھ نہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے، آمین!

اس بات کا تذکرہ دل چسپی سے خالی نہ ہوگا کہ جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن جو ہر فتنے کے آگے سدِّ سکندری بنا ہوا ہے، ناصبی فتنے کے خلاف بھی اس کے اکابر صف اول میں نظر آتے ہیں۔ چنانچہ جامعہ کے تحت جب ماہنامہ بینات کا اجراء ہوا تو استاذ الحدیث، تخصص فی الحدیث کے سابق مشرف اور بینات کے مدیر اول محقق العصر حضرت مولانا محمد عبدالرشید نعمانیؒ نے محمود احمد عباسی ناصبی کی کتاب ''خلافتِ معاویہؓ و یزید'' کے زہر آلود مندرجات کا علمی و تحقیقی جائزہ لینا شروع کیا، بینات میں وہ متین و سنجیدہ ناقدانہ مضمون قسط وار شائع ہوتا رہا اور بعد میں ''ناصبیت؛ تحقیق کے بھیس میں'' کے عنوان سے ایک باوقار کاوش کی صورت میں منظر عام پر آیا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما حضرت مولانا اللہ وسایا دامت برکاتہم باتوفیق شخصیت ہیں، آپ نے اپنی اسّی سالہ زندگی میں کائنات کے بدترین کفر قادیانیت کو شکست فاش دینے کے ساتھ ساتھ ناصبیت کے خلاف بھی علمی مواد یکجا کر دیا ہے۔ شنید ہے کہ عنقریب دفاعِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر 75 جلدوں میں عظیم مجموعۂ مقالات بھی آپ ہی کی نگرانی میں شائع ہوگا۔ قبل ازیں آپ ''حیات الانبیاء علیہم السلام'' پر 17 جلدیں مرتب فرما چکے ہیں اور ردِّ قادیانیت پر 100 جلدوں کا محیّر العقول کارنامہ بھی آپ ہی کی مرہونِ منت ہے۔ گویا تقریباً ڈھائی صد جلدوں میں اکابر کی نادر و نایاب علمی تحقیقات کو حیاتِ نو عطا ہوئی ہے، جزاہ اللہ عنا و عن جمیع المسلمین، آمین!

اُمید ہے کہ اہلِ ذوق حضرات اس نعمت غیر مترقبہ کی ضرور قدر افزائی فرمائیں گے۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....